محترم صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے اراکین کے لیے پیش کیا جارہا ہے کہ وہ اسے پاس کرنے کا حکم دیں۔

خیبر پختونخوا کالاش کمیونٹی اینڈ ومنٹ فنڈ کے قیام کا انتظام کرنے کے لیے

ایک

قانون

ہر گاہ امر کریم مصلحت ہے کہ کلاش کمیونٹی کے سماجی و ثقافتی تحفظ اور فروغ، ان کے ثقافتی و مذہبی تہواروں بشمول تدفینی تقریبات کے لیے مالی تعاون فراہم کرنے اور اس سے متعلقہ یا ان

دیگر معاملات کے لیے خیبر پختونخوا اینڈ ومنٹ فنڈ برائے کالاش کمیونٹی کے قیام کا انتظام کیا جاتا ہے؛

اب اس بات سے یہاں قانون بنایا جاتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی مندرجہ ذیل طور پر قانون سازی کرتی ہے:

۱۔ مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز العمل۔---(۱) اس قانون کا نام خیبر پختونخوا اینڈ ومنٹ فنڈ (کالاش کمیونٹی) ایکٹ، ۲۰۲۵ ہوگا۔

(۲) یہ کالاش کمیونٹی، جیسا کہ شق (خ) میں وضاحت ہے، پر لاگو ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات۔---اس قانون میں، جب تک کہ سیاق و سباق سے کوئی دوسرا مفہوم نہ نکلتا ہو، مندرجہ ذیل الفاظ کے وہ معنی ہوں گے جو ان کے سامنے درج ہیں:

(الف) "بینک" سے مراد وہ شیڈول بینک یا مالیاتی ادارہ ہے جس کے تحفظ اور کنٹرول میں فنڈ رکھا اور سرمایہ کاری کیا جائے گا؛

(ب) "چیئرمین" سے مراد کمیٹی کا چیئرمین؛

(ت) "کمیٹی" سے مراد وہ کمیٹی جو اس قانون کی دفعہ ۵ کے تحت تشکیل دی جائے گی؛

(ث) "خاندان کا رکن" سے مراد باپ، ماں، شوہر یا بیوی، حسب حال، جائز اولاد اور سوتیلے بچے، بہنیں اور نابالغ بھائی جو کالاش کمیونٹی کے مرحوم رکن کے ساتھ رہائش پذیر تھے اور

پر انحصار کرتے تھے؛

(ج) "فنڈ" سے مراد وہ فنڈ جو دفعہ ۳ کے تحت قائم کیا جائے گا؛

(چ) "قاضی" سے مراد کالاش لوگوں کا روایتی مذہبی اور کمیونٹی رہنما ہے، جو کالاش کمیونٹی کے اندر رسومات کی انجام دہی، روحانی طریقوں کی رہنمائی اور روایتی قوانین کی پاسداری

(ح) "حکومت" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت؛

(خ) "کالاش کمیونٹی" سے مراد کالاش کمیونٹی کے وہ اراکین جو کالاش مذہب کے ماننے والے ہیں اور ضلع چترال لوئر کے رہائشی ہیں؛

(د) "مقررہ" سے مراد قواعد کے ذریعے مقرر کردہ؛

(ذ) "قواعد" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد؛ اور

(ر) "سکریٹری" سے مراد کمیٹی کا سکریٹری۔

۳۔ فنڈ کا قیام۔---(۱) اس قانون کے نافذ العمل ہونے کے فوری بعد، حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جس کا نام خیبر پختونخوا اینڈ ومنٹ فنڈ برائے کالاش کمیونٹی ہوگا، جسے ان کے

اور فروغ، ثقافتی و مذہبی تہواروں بشمول کالاش کمیونٹی کی تدفینی تقریبات پر، ایسے طریقے سے استعمال کیا جائے گا جیسا کہ مقررہ ہو۔

(۲) فنڈ کا قیام ابتدائی سرمائے کے طور پر ایک سو (۱۰۰) ملین روپے سے ہوگا اور وقتاً فوقتاً اس میں مندرجہ ذیل کی رقم شامل کی جائے گی:۔

(الف) حکومت کی جانب سے گرانٹس؛

(ب) مخیّر حضرات، غیر سرکاری تنظیموں اور کالاش کمیونٹی کی بہبود کے لیے کام کرنے والی دیگر تنظیموں کی جانب سے گرانٹس؛ اور

(ت) کسی بھی دیگر قانونی ذریعے سے آمدنی۔

(۳) فنڈ پر حاصل ہونے والا منافع، ذیلی دفع (۳-۱) میں درج مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

فنڈ کا کنٹرول اور انتظام۔---فنڈ کمیٹی کے انتظامی کنٹرول میں ہوگا اور اسے بینک میں رکھا جائے گا اور ایسے طریقے سے سرمایہ کاری کی جائے گی جیسا کہ کمیٹی طے کرے۔

کمیٹی کی تشکیل۔---(۱) ایک ایسسمنٹ کمیٹی ہوگی جس کا نام خیبر پختونخوا اینڈومنٹ فنڈ ایسسمنٹ کمیٹی ہوگا، جو اس قانون کی دفعہ ۶ میں دیے گئے افطار سرانجام دے گی۔

(۲) کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی:۔۔۔

(الف)	ڈپٹی کمشنر، ضلع چترال لوئر؛	چیئرمین
(ب)	ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، فنانس اینڈ پلاننگ، ضلع چترال لوئر؛	رکن
(ت)	حکومت کے محکمہ اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور کا ایک نمائندہ، جو (بی ایس-۱۷) سے کم درجے کا نہ ہو؛	رکن
(ث)	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او)، ضلع چترال لوئر یا ان کا نمائندہ، جو ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ڈی ایچ او) سے کم درجے کا نہ ہو؛	رکن
(ج)	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ، ضلع چترال لوئر؛	رکن
(چ)	کالاش کمیونٹی سے چار قاضی، بشمول چیف قاضی؛	ارکان
(ح)	کالاش کمیونٹی سے ایک خاتون قاضی؛	رکن
(خ)	تحصیل میونسپل آفیسر، دروش، ضلع چترال لوئر؛	رکن
(د)	ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر، دروش، ضلع چترال لوئر؛	رکن-مع-سکریٹری

(۳) چیئرمین کسی بھی دوسرے شخص کو شریک رکن کے طور پر نامزد کرسکتا ہے۔

(۴) شق (چ) اور (ح) کے ارکان کو، چیئرمین، کالاش کمیونٹی کی سفارشات پر مقرر کرے گا۔

(۵) شق (چ) اور (ح) کے ارکان، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتے ہیں بذریعہ تحریری استعفیٰ چیئرمین کو۔

کمیٹی کے افطار۔---کمیٹی مندرجہ ذیل افطار سرانجام دے گی:

(الف) کالاش کمیونٹی کے مرحوم رکن کی تدفینی تقریبات کے لیے مالی تعاون کے مقصد کے لیے خاندان کے اراکین کی طرف سے درخواستیں وصول کرنا؛

(ب) کالاش کمیونٹی کی طرف سے ان کے ثقافتی تحفظ اور فروغ بشمول ثقافتی و مذہبی تہواروں کے لیے درخواستیں وصول کرنا؛

(ت) مذکورہ بالا شقوط (الف) اور (ب) میں درج درخواستوں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(ث) اس قانون کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں درج مقصد کے لیے ایک مخصوص رقم کی منظوری دینا؛

(ج) کالاش کمیونٹی یا خاندان کے رکن، حسب حال، کو ایک سال کی مدت کے لیے مالی تعاون کی حد کا تعین کرنا؛

(چ) جاری کردہ رقم کی تقسیم کاری کرنا؛ اور

(ح) کسی مخصوص مقصد کے لیے کوئی دیگر کمیٹی تشکیل دینا۔

۷۔ **کمیٹی کا اجلاس۔**---(۱) چیئرمین ضرورت کے پیش نظر کمیٹی کا اجلاس ایسے وقت اور مقام پر طے کر سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جو اس کے کاروبار کے انجام دینے کے لیے موزوں ہو۔

(۲) چیئرمین کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں، وہ کمیٹی کے کسی رکن کو اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد کرے گا۔

(۳) کمیٹی کے اجلاس کے لیے کورم اس کے کل ارکان کا ۲/۳ حصہ ہوگا جس میں دو قاضیوں کی موجودگی ضروری ہوگی۔

(۴) کمیٹی کے فیصلے اس کے موجود ارکان کی اکثریت سے لیے جائیں گے۔ برابر کی صورت میں، چیئرمین یا اجلاس کی صدارت کرنے والا رکن فیصلہ کن ووٹ دے گا۔

(۵) کمیٹی کا سکریٹری اجلاس کا ایجنڈا تیار کرے گا اور اجلاس کے منٹس ریکارڈ کرے گا۔

(۶) غیر سرکاری ارکان کو معاوضہ (honoraria) وصول کرنے کا حق حاصل ہوگا، جس کی رقم اور طریقہ کار ایسے انداز میں اور ایسی اتھارٹی کے ذریعے طے کیا جائے گا جیسا کہ مقررہ ہو۔

۸۔ **فنڈ کا اکاؤنٹ۔**---ڈپٹی کمشنر ضلع چترال لوئر فنڈ کے اکاؤنٹ کو برقرار رکھنے اور اسے باقاعدگی سے سہ ماہی بنیاد پر کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

۹۔ **آڈٹ اور اکاؤنٹس۔**---(۱) فنڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ پاکستان کے آڈیٹر جنرل کے ذریعے ہر مالی سال میں ایک بار مقررہ طریقے سے کیا جائے گا۔

(۲) فنڈ کے اکاؤنٹس کو ایسی شکل اور طریقے سے برقرار رکھا جائے گا جیسا کہ مقررہ ہو۔

(۳) فنڈ سے رقم اس وقت تک نکالی نہیں جائے گی جب تک کہ اسے کمیٹی کی طرف سے منظور نہ کر لیا جائے۔

(۴) فنڈ سے رقم نکالنا صرف چیئرمین اور سکریٹری کے مشترکہ دستخط کے تحت ہی جائز ہوگی۔

۱۰۔ **پابندی۔**---خاندان کے اراکین، جنہیں اس قانون کے تحت ایک بار معاوضہ دیا جا چکا ہو، وہ موجودہ کسی بھی دیگر قانون کے تحت اسی کے لیے کسی دیگر معاوضے کا دعویٰ کرنے کا حق دار نہیں ہوں گے۔

۱۱۔ **سالانہ رپورٹ۔**---(۱) ہر مالی سال کے اختتام کے فوری بعد، لیکن اس کے بعد کے تیس ستمبر سے زیادہ دیر تک نہیں، کمیٹی حکومت کو اس سال کے دوران اپنے معاملات کی کارروائی، بشمول کالاش کمیونٹی کے حقوق، بہبود اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے اختیار کردہ اقدامات پر ایک رپورٹ پیش کرے گی۔

(۲) حکومت، ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور رپورٹوں کی جانچ پڑتال اسی طریقے سے کر سکتی ہے جس طرح وہ خیبر پختونخوا کی حکومت کے مختلف محکموں کی رپورٹس کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔

۱۲۔ **قواعد بنانے کا اختیار۔**---حکومت (۹۰) دن کے اندر، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس قانون کے مقاصد کو عملی شکل دینے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

اہداف و وجوہات کا بیان:۔

کالاش کمیونٹی کے ثقافتی تحفظ اور فروغ، ثقافتی و مذہبی تہواروں بشمول تدفینی تقریبات کے لیے خیبر پختونخوا اینڈومنٹ فنڈ برائے کالاش کمیونٹی قائم کرنا خاطر خواہ ہے۔ لہٰذا، یہ بل پیش کیا جا رہا ہے۔

منسٹر انچارج

پشاور، بتاریخ: